© rasailojaraid.com

شفقت رسول مرزا

زمیں ہم سے یہ کہتی ہے

زمیں ہم سے یہ کہتی ہے
ہزاروں سال سے
مری آغوش میں ذرے
تاریکی کی چوکھٹ پہ سلگتے ہیں
مگر آکاش سے
کوئی کرنوں کا شاہزادہ
انہیں چھونے نہیں آیا
وہ کالی رات کی ناگن
جسے تم نے
گھروں کی بالکونی میں سلایا ہے
راہوں پہ بٹھایا ہے
اُسی کا زہر ہے جس نے
تمہاری آنکھ کی بینائی
دل کے اُجالے چوس ڈالے ہیں

تمہاری روح کا شیشہ
تمہارے پھول سے رخسار ولب
تمہارا چاند سا ماتھا
ید بیضا
سبھی کے رنگ کالے ہیں
سبھی کے نقش مدھم ہیں
مگر یہ کون سمجھائے؟
تمہیں پاگل
کہ تم اپنے ہنر سے
مری آغوش سے چپٹے سبھی ذرے
ستارے، چاند اور سورج
بنا ڈالو
اسی میں مات ہے شب کی
اسی میں جیت ہے سب کی

© rasailojaraid.com